DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 826

DATED 22-09-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 22.09.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	نوجوان ملک وقوم کے مستقبل کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	ریاست دشمن عناصر کیخلاف زیرو ٹالرنس پر عمل پیرا ہیں، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	پی پی پی شہداء وغازیوں کی جماعت ہے، بخت کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
04	بلاول بھٹو زرداری عوامی خدمت کیلئے پرعزم ہیں، لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
05	ٹیکس نظام میں شفافیت کو مزید مضبوط بنایا جائے، وزیر خزانہ بلوچستان	مشرق ودیگر اخبارات
06	حلقہ انتخاب کی تعمیر وترقی اولین ترجیح ہے، سردار فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
07	عوامی کی خوشی کے بغیر ترقی کی راہ پر گامزن ہونا ممکن نہیں، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
08	پولیس اہلکار پر تشدد کا الزام، ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ کا نوٹس	جنگ ودیگر اخبارات
09	دہشتگردوں کیخلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، بابر خان یوسفزئی	جنگ ودیگر اخبارات
10	نیب بلوچستان کی کھلی کچہری کا انعقاد ہر ماہ کی آخری جمعرات کو ہوتا ہے	جنگ ودیگر اخبارات
11	واسا بل کلیکشن کے عمل کو موثر، شفاف اور صارف دوست بنائے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان میں ڈیجیٹل ہیلتھ نظام کیلئے محکمہ صحت اور اسلو یونیورسٹی میں معاہدہ	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع غیر ملکی فائدہ اٹھائیں، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان کی ترقی میں حب ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کمشنر لسبیلہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	زمیندار ایکشن کمیٹی کا مسائل کے حل کیلئے منظم جدوجہد کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان کے بحران کی بڑی وجہ مفادات پر مبنی پالیسیاں ہیں، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگر اخبارات
17	اسلام آباد دھرنے میں بلوچستان کا مقدمہ پیش کرینگے، ہدایت الرحمٰن بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
18	حکمران اپوزیشن کی آواز دبانے کیلئے ہتھکنڈوں میں مصروف ہیں، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

پنجگور سیکورٹی فورسز کا ٹارگٹڈ آپریشن فتنہ الہندوستان کے چار دہشتگرد ہلاک، لاپتہ خاران اور انکے دو محافظوں کا کوئی سراغ نہ مل سکا، نوشکی سیکورٹی خدشات کے پیش نظر دکانیں بند کرادی گئیں، چمن فائرنگ کے تبادلے کے بعد دو ڈاکو گرفتار، مسروقہ موٹر سائیکل برآمد، منشیات فروشی، موٹر سائیکل چھیننے، غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے پانچ افراد گرفتار، سریاب روڈ گرین ٹاؤن میں ڈائریکٹر زراعت سمیت دو افراد جاں بحق، شوہر جان سے مارنے کی دھمکیاں دیتا ہے، پولیس تحفظ فراہم کرے، چار بچوں کی ماں کی اپیل

عوامی مسائل:

بھاگ شہر میں بنیادی سہولیات کا فقدان حکام بالا سے نوٹس لینے کا مطالبہ، صحبت پور شہر میں نکاسی آب کا نظام درہم برہم، میونسپل کمیٹی کا عملہ غائب، دیہی علاقوں میں بنیادی سہولیات کی کمی کے باعث عوام کو مشکلات کا سامنا، محکمہ تعلیم کا انتظامی بحران شدید تر ہو چکا ہے،

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 22.09.2026

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا صوبے کی ترقی کا وژن ،مستقبل کے روڈ میپ واضح پیغام** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نئے صوبوں کے قیام کی مشروط حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پہلے قومی اسمبلی میں اتفاق رائے قائم کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سنیئر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ قومی اسمبلی میں اتفاق رائے ہوجائے تو صوبائی اسمبلی بھی تیار ہے اگر صوبے بنتے ہیں تو لسانی نہیں بلکہ انتظامی بنیادوں پر ہونے چاہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں سیکورٹی فورسز مشکل حالات میں کام کررہی ہیں دہشت گردی سے نمٹنے کیلیئے سب کو مل کر کام کرنا ہوگا ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں آخری دہشت گردی کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی دہشت گردی کیخلاف عسکری اور سیاسی قیادت متفق اور یکسو ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کرپشن ختم کرنے کا دعویٰ نہیں کرسکتا البتہ کم ضرور کی ہے بلوچستان میں کسی ڈھائی ڈھائی سالہ حکومتی معاہدے کا علم نہیں، تبدیلی کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے جب تک ہوں عوام کی خدمت کرتا رہوں گا، ریاست کیخلاف جس نے بندوق اٹھائی ان سے کسی صورت بات چیت نہیں ہوگی ،وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ ان نوجوانوں کو ضرور قائل کریں گے، جو دشمنوں کے بہکاوئے میں آرہے ہیں۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**دہشتگردی کے خلاف جنگ ...ریاستی عزم کے ساتھ جامع حکمت عملی کی ضرورت** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Water Crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**نئے صوبوں کا قیام : وقت کی ضرورت یا سیاسی ضرورت؟** "کے عنوان سے حمزہ بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 22 SEP 2026 Page No. 1

کوالٹی ایجوکیشن کا فروغ میری اولین ترجیح ہے، گورنر جعفر مندوخیل

بھرپور کوشش ہے کہ نوجوان نہ صرف اپنا مستقبل سنواریں بلکہ ملک و قوم کے مستقبل کی تعمیر میں بھی کردار ادا کریں

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہماری اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب ہمارے کالجز و یونیورسٹیوں کے طلباء [illegible]

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

نوجوان ملک و قوم کے مستقبل کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں، جعفر مندوخیل

نوجوان جدید ٹیکنالوجی سے لیس ہوں تو بلوچستان کے وسائل یہاں کے نوجوانوں کیلئے روزگار، کاروبار کے مواقع پیدا کر سکتے ہیں

اولین ترجیح کوالٹی ایجوکیشن کا فروغ ہے، اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کیلئے تمام متعلقہ اداروں کا بھرپور تعاون ضروری ہے، گورنر

کوئٹہ (ن ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہماری اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب ہمارے کالجز و یونیورسٹیوں کے طلباء محسوس کریں کہ ان کی صلاحیت، ان کا علم اور ان کا مستقبل اس سرزمین پر قدر و منزلت رکھتا ہے۔ ہماری بھرپور کوشش ہے کہ ہمارے نوجوان نہ صرف اپنے مستقبل کو بہتر بنائیں بلکہ ملک و قوم کے مستقبل کی تعمیر میں بھی اپنا ...... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

کردار ادا کریں۔ اس ضمن میں وائس چانسلرز جیسی اعلیٰ تعلیمی اداروں کے سربراہان کی ذمہ داری ہے کہ وہ نوجوان نسل کے مستقبل، یونیورسٹی کے فروغ اور معاشرے کی فکری سمت کے تعین میں بھی کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ ہماری مشترکہ کاوشوں سے تمام سرکاری یونیورسٹیوں کو معیار اور مقدار کے اعتبار سے بلند تر مقام تک پہنچانے میں ہم کامیاب ہوئے ہیں جو سب کیلئے باعث فخر و مسرت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر [illegible] اور تربت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر [illegible] سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کی وسیع و عریض ساحلی پٹی میں مستقبل کی ایک بڑی معاشی و تجارتی صلاحیت موجود ہے۔ گوادر اور تربت صرف جغرافیائی اہمیت نہیں رکھتے بلکہ بلیو اکانومی، میری ٹائم ٹریڈ، ماہی گیری، کوسٹل مینجمنٹ اور سمندری وسائل کے حوالے سے بھی غیر معمولی امکانات رکھتے ہیں۔ اس روشن مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے گوادر یونیورسٹی اور تربت یونیورسٹی دونوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے تعلیمی پروگرامز اور تحقیقاتی ترجیحات کو اپنی مقامی معاشی ضروریات سے ہم آہنگ کریں اور یونیورسٹی طلباء و طالبات کو بلیو اکانومی، کوسٹل مینجمنٹ، میرین سائنسز اور [illegible] کی تجارت جیسے شعبوں کیلئے تیار کریں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ ان کی دنیا میں قدرتی وسائل سے زیادہ اہم انسانی وسائل ہیں۔ اگر ہمارے نوجوان معیاری تعلیم، جدید ٹیکنالوجی اور ہنر مندیوں سے لیس ہوں تو بلوچستان کے وسائل بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے روزگار، کاروبار اور خوشحالی کے مواقع پیدا کر سکتے ہیں۔ ہماری اولین ترجیح کوالٹی ایجوکیشن کا فروغ ہے۔ اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کیلئے تمام وائس چانسلرز صاحبان اور دیگر متعلقہ اداروں کا بھرپور تعاون ناگزیر ہے۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی مختلف شخصیات کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے روز بیلا (حبیب اللہ) بازئی کے گھر گئے اور ان کے انتقال پر لواحقین ...... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی محمد ہاشم کے گھر بھی گئے اور ان کے والد حاجی عبدالواحد کے انتقال پر اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے لیے مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر و استقامت کی دعا کی۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | منگل 9 ربیع الثانی 1448ھ 22 ستمبر 2026ء | نمبر 259

سرفراز بگٹی

پنجگور میں کامیاب آپریشن، قوم کو اپنی بہادر سیکورٹی فورسز پر فخر ہے

ریاست دشمنوں کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں، دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور کے علاقے اپحان کوہ، پروم میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں۔ پنجگور کے علاقے اپحان کوہ، پروم میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر سیکیورٹی فورسز نے کارروائی جس کے نتیجے میں چار دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں جدید اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں، قوم کو اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، ریاست دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | منگل 09 ربیع الثانی 1448ھ 22 ستمبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 71

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

ریاست دشمن عناصر کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہیں، سرفراز بگٹی

آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں

پنجگور کے علاقے اپجان کوہ، پروم میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور کے علاقے اپجان کوہ، پروم میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان......

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں۔ پنجگور کے علاقے اپجان کوہ، پروم میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر سیکیورٹی فورسز نے کارروائی جس کے نتیجے میں چار دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں جدید اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں، قوم کو اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، ریاست دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 278 | منگل 9 ربیع الثانی 22 ستمبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

وزیر اعلیٰ: ریاست دشمن عناصر کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہیں

پنجگور میں سکیورٹی فورسز کی کارروائی میں چار دہشت گردوں کی ہلاکت پر فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں

قوم کو اپنی بہادر فورسز پر فخر ہے، سرفراز بگٹی، وزیراعلیٰ کی مرحوم نصیب اللہ بازئی کے گھر آمد، لواحقین سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور کے علاقے اسپان کوہ، پروم میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

جاری ہیں۔ پنجگور کے علاقے اسپان کوہ، پروم میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر سیکیورٹی فورسز نے کارروائی جس کے نتیجے میں چار دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں جدید اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں، قوم کو اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، ریاست دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ امن واستحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینیٹر نصیب اللہ بازئی کے گھر گئے اور ان کے انتقال پر لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی محمد ہاشم کے گھر بھی گئے اور ان کے والد حاجی عبدالواحد کے انتقال پر اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے لیے مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر واستقامت کی دعا کی۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 منگل 22 ستمبر 2026ء بمطابق 09 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے شمارہ 259

ریاست دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں، وزیراعلیٰ

سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں، قوم کو اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے

دہشت گردی کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی پنجگور کے علاقے اپجان کوہ، پروم میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر خراج تحسین

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور کے علاقے اپجان کوہ، پروم میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں۔ پنجگور کے علاقے اپجان کوہ، پروم میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر سیکیورٹی فورسز نے کارروائی جس کے نتیجے میں چار دہشت گرد ہلاک ہو گئے کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں سے [illegible] مقدار میں جدید اسلحہ اور گولہ بارود [illegible] وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی [illegible] دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں، قوم کو اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، ریاست دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ امن و استحکام کے قیام کے لیے [illegible] تحسین ہیں۔

وزیراعلیٰ کی سابق سینیٹر نصیب اللہ بازئی کے گھر آمد لواحقین سے تعزیت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیر کے روز سینیٹر نصیب اللہ بازئی کے گھر گئے اور ان کے انتقال پر لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی محمد ہاشم کے گھر بھی گئے اور ان کے والد حاجی عبدالواحد کے انتقال پر اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے لیے مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر و استقامت کی دعا کی۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور دیگر سابق سینیٹر نصیب اللہ بازئی کے لواحقین سے تعزیت کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | منگل 22 ستمبر 2026ء بمطابق 09 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔257

سیکورٹی فورسز کا پنجگور میں آپریشن، چار دہشتگرد ہلاک، کارروائیاں جاری رہیں گی

میر سرفراز بگٹی

سیکورٹی فورسز نے پنجگور کے علاقے اپہان کوہ، پروم میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاعات پر آپریشن کیا، بڑی مقدار میں جدید اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا

آپریشن ردالفتنہ تین کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں، ریاست دشمن عناصر کیخلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہے

فورسز نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں، قوم کو اپنی بہادر سیکورٹی فورسز پر فخر ہے، امن واستحکام کے قیام کے لیے سیکورٹی فورسز کی کاوشیں قابل تحسین ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں سیکورٹی فورسز نے مزید 4 دہشت (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

گردوں کو ہلاک کر دیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز نے پنجگور کے علاقے اپہان کوہ، پروم میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاعات پر آپریشن کیا۔ آپریشن کے دوران سیکورٹی فورسز کا علاقے میں موجود دہشت گردوں کے ساتھ شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، سیکورٹی فورسز کی فائرنگ سے 4 دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں جدید اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں بدستور جاری ہیں، جو آخری دہشت گرد کے خاتمے تک جاری رہیں گی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور کے (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

علاقے اپہان کوہ، پروم میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں۔ پنجگور کے علاقے اپہان کوہ، پروم میں فتنۃ الہندوستان کے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر سیکورٹی فورسز نے کارروائی جس کے نتیجے میں چار دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں جدید اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں، قوم کو اپنی بہادر سیکورٹی فورسز پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، ریاست دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ امن واستحکام کے قیام کے لیے سیکورٹی فورسز کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا نصیب اللہ بازئی کے انتقال پر لواحقین سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیر کے روز سینیٹر نصیب اللہ بازئی کے گھر گئے اور ان کے انتقال پر لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے (بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 7 پر)

مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی محمد ہاشم کے گھر بھی گئے اور ان کے والد حاجی عبدالواحد کے انتقال پر اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے لیے مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر واستقامت کی دعا کی۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سینیٹر نصیب اللہ بازئی کے انتقال پر ان کے لواحقین سے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر : محمد زبیر خان

جلد 78 | منگل 22 ستمبر 2026ء، 09 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 22

ریاست دشمن عناصر کیخلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں: وزیراعلیٰ بلوچستان

آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشتگردوں کیخلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں۔ پنجگور کے علاقے اپھان کور، پروم میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر سیکیورٹی فورسز نے کارروائی جس کے نتیجے میں چار دہشتگرد ہلاک ہوئے

کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں جدید اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں، قوم کو اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے: میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور کے علاقے اپھان کور، پروم میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں۔ پنجگور کے علاقے اپھان کور، پروم میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر سیکیورٹی فورسز نے کارروائی جس کے نتیجے میں چار دہشتگرد ہلاک ہوئے۔ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں جدید اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں، قوم کو اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، ریاست دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا سینیٹر نصیب اللہ بازئی کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیر کے روز سینیٹر نصیب اللہ بازئی کے گھر گئے اور ان کے انتقال پر لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی محمد ہاشم کے گھر بھی گئے اور ان کے والد حاجی عبدالواحد کے انتقال پر اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے لیے مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر و استقامت کی دعا کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینیٹر نصیب اللہ بازئی کے انتقال پر ان کے لواحقین سے تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29	منگل 22 ستمبر 2026ء	ربیع الثانی	1448ھ	قیمت 15 روپے	FaX:2839867 Ph :2839851	MEMBER OF APNS / رجسٹرڈ ڈی سی پی-10	شمارہ 208

ریاست دشمنوں کیخلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں، سرفراز بگٹی

آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں

سیکیورٹی فورسز نے بے مثال قربانیاں دی ہیں، دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بگجور کے علاقے اسپان کوہ، پروم میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں۔ بگجور کے علاقے اسپان کوہ، پروم میں فتنۃ الہندوستان کے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر سیکیورٹی فورسز نے کارروائی جس کے نتیجے میں چار دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں جدید اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں، قوم کو اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، ریاست دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی نصیب اللہ بازئی کے انتقال پر تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیر کے روز سینیٹر نصیب اللہ بازئی کے گھر گئے اور ان کے انتقال پر لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی محمد ہاشم کے گھر بھی گئے اور ان کے والد حاجی عبدالواحد کے انتقال پر اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے لیے مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر و استقامت کی دعا کی۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نصیب اللہ بازئی کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد حیدر امین

جلد 81 منگل 22 ستمبر 2026، 9 ربیع الثانی 1448ھ صفحات 6 قیمت 20 روپے شمارہ 260

وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے میں دہشتگردی کے خاتمہ کیلئے کارروائیاں جاری رہیں گی

سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں،قوم کو اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے

ریاست دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں،امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کاوشیں قابل تحسین ہیں

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور کے علاقے اپہان کور، پروم میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں۔ پنجگور کے علاقے اپہان کور، پروم میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر سیکیورٹی فورسز نے کارروائی جس کے نتیجے میں چار دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں جدید اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں، قوم کو اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، ریاست دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کاوشیں قابل تحسین ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. 10

Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 22 | منگل 22 ستمبر 2026، 09 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ 166

دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، سرفراز بگٹی

امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کاوشیں قابل تحسین ہیں

کوئٹہ(خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور کے علاقے ایپان کوہ، پروم میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا بقیہ 13 صفحہ 6 پر

کہ آپریشن رد الفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں۔ پنجگور کے علاقے ایپان کوہ، پروم میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر سیکیورٹی فورسز نے کارروائی جس کے نتیجے میں چار دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں جدید اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں، قوم کو اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سینیٹر نصیب اللہ بازئی کے انتقال پر ان کے لواحقین سے تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1584 QUETTA Tuesday September 22, 2026 / Rabi' us-Sani 09, 1448

Bugti praises security forces for successful operation in Panjgur,

Visits Senator Bazai's house to offers condolences

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has paid tribute to the successful operation of the security forces in the Aphan Koh, Prom area of Panjgur.

The Chief Minister said that the security forces are conducting operations against terrorists in Balochistan under Operation Rad-ul-Fitna 3. On information about the presence of Fitna-ul-Hindustan terrorists in the Aphan Koh, Prom area of Panjgur, the security forces conducted an operation, as a result of which four terrorists were killed.

A large quantity of modern weapons and ammunition were also recovered from the possession of the slain terrorists during the operation. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that the security forces have made unprecedented sacrifices in the war against terrorism, the nation is proud of its brave security forces. He said that the operations will continue until the complete elimination of terrorism, they are following a zero tolerance policy against anti-state elements. The efforts of the security forces to establish peace and stability are commendable.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti on Monday visited the house of Senator Naseebullah Bazai and offered condolences and Fateha to the family on his death. The Chief Minister Balochistan prayed for the forgiveness of the deceased, elevation of ranks and patience for the bereaved family. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti also visited the house of Muhammad Hashim and offered condolences and Fateha to the family on the death of his father Haji Abdul Wahid. The Chief Minister prayed for forgiveness for the deceased and patience and perseverance for the family. Provincial ministers, parliamentary secretaries and members of the Provincial Assembly were also with the Chief Minister Balochistan on this occasion.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.________ Dated: 22 SEP 2026 Page No.________

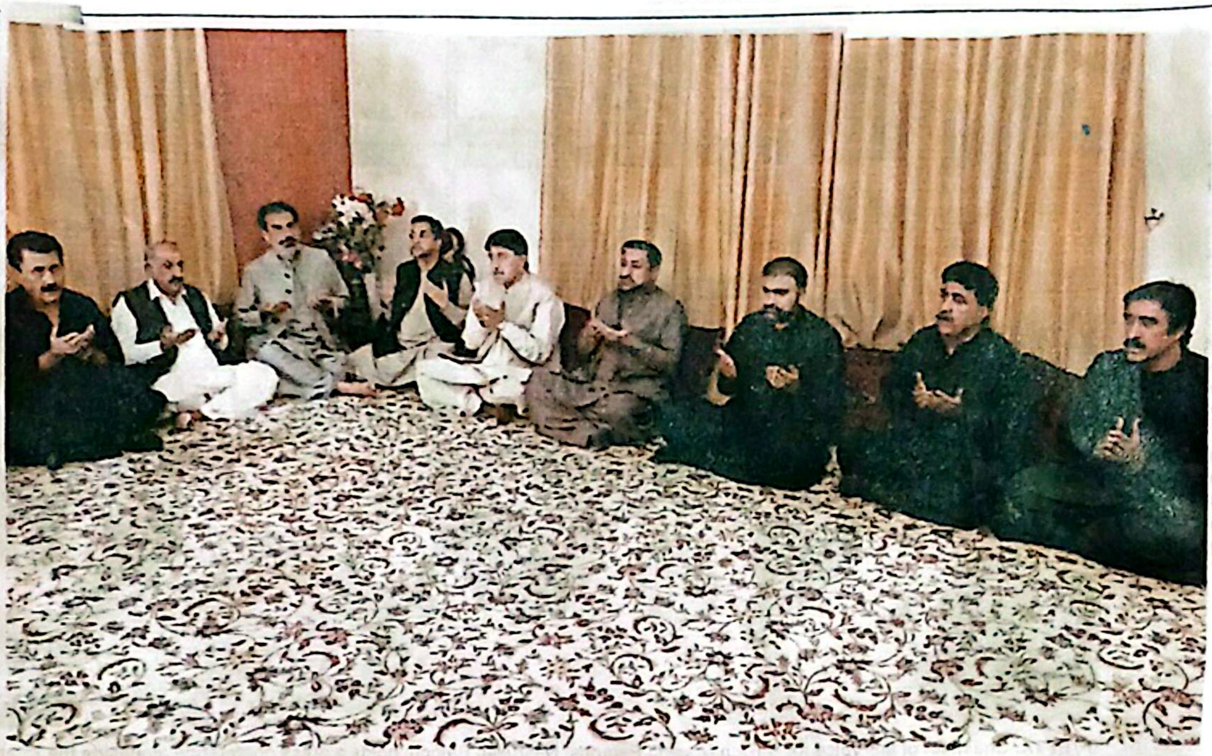

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti offering fateha for the departed soul of Senator Naseebullah Bazai at his house on Monday

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 2 2 SEP 2026 Page No. 13

ٹیکس نظام میں شفافیت کو مزید مضبوط بنایا جائے، وزیر خزانہ بلوچستان

میر شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا ماہانہ پیش رفت جائزہ اجلاس

کوئٹہ (جنگ نیوز) بلوچستان کے وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کا ماہانہ پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی اور محکمہ خزانہ کے متعلقہ حکام، بشمول سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ نے شرکت کی۔ اجلاس میں چیئرپرسن بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے ٹیکس وصولی میں پیش رفت، جاری اصلاحات، فنانس ایکٹ میں کی گئی ترامیم کے محصولات پر اثرات اور ٹیکس وصولی میں مزید بہتری کے لئے تجاویز کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ پیش کی۔

MASHRIQ QUETTA

حلقہ انتخاب کی تعمیر و ترقی اولین ترجیح ہے، سردار فیصل جمالی

ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت کو ہر صورت یقینی بنائیں گے، صوبائی وزیر لائیو سٹاک

دستیاب وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود کیلئے بروئے کار لایا جا رہا ہے، صحافیوں سے گفتگو

اوستہ محمد (یو این اے) صوبائی وزیر لائیو سٹاک و ایم پی اے اوستہ محمد سردار زادہ فیصل خان جمالی کا تحصیل گنداخہ کا تفصیلی دورہ جاری ہے، جہاں انہوں نے مختلف ترقیاتی اسکیموں کا معائنہ کیا اور قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات اور معززین شہر سے ملاقاتیں کیں۔ اس موقع پر یو این اے سے گفتگو کرتے ہوئے سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ گنداخہ سمیت حلقہ انتخاب کی تعمیر و ترقی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے اس موقع پر نوکل پرسن محمد بچل سومرو قوم پرست رہنما، محمد حنیف بختیار زئی بلوچ بھی موجود تھے صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار اور......... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا، جبکہ عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مزید ترقیاتی اسکیمیں بھی شروع کی جائیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ علاقے کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے متعلقہ محکموں کو ہدایات جاری کی گئی ہیں اور دستیاب وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود کیلئے بروئے کار لایا جا رہا ہے۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ گنداخہ اور گرد و نواح کے علاقوں میں سڑکوں، آبنوشی، صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری کیلئے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ عوامی نمائندگی کا اصل مقصد عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنا ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ قبائلی عمائدین اور عوامی حلقوں کی تجاویز کو اہمیت دی جائے گی اور علاقے کی اجتماعی ترقی کیلئے سب کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے ساتھ ہمارا رشتہ مضبوط اور اٹوٹ ہے، حلقہ انتخاب کی ترقی و خوشحالی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ حلقہ انتخاب میں کروڑوں روپے کی خطیر رقم سے ترقیاتی اسکیمات جاری ہیں جس سے عوام مستفید ہوں گے اور حلقہ انتخاب جلد ترقی کی منزلیں طے کرے گی انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے پیپلز پارٹی نے ملکی معشیت اور جمہوریت کی بحالی کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں پیپلز پارٹی شہدا کی پارٹی ہے شہید ذوالفقار علی بھٹو شہید رانی محترمہ بے نظیر بھٹو کی مشن کو پایا تکمیل تک پہنچا کر دم لیں گے۔

عوام کی خوشی کے بغیر ترقی کی راہ پر گامزن ہونا ممکن نہیں، سلیم کھوسہ

کوئٹہ کی آبادی بڑھنے کے ساتھ ٹریفک اور پانی کے مسائل گھمبیر ہو چکے، صوبائی وزیر مواصلات

کوئٹہ کی مختلف شاہراہوں کو عوام کیلئے دو رویہ کر دیا، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر کے مختلف قومی شاہراہوں کو دو رویہ کرنے سے ٹریفک کا مسئلہ ایک حد تک حل ہونے کی امید پیدا ہو گی ان تمام شاہراہوں پر کام مکمل ہونے کے بعد ٹریفک کا مسئلہ ہمیشہ کیلئے حل ہو گا صوبائی حکومت عوام کی سہولیات کیلئے ہر قسم کی کوششوں کو بروئے کار لا رہی ہے کیونکہ عوام ہمارا اصل سرمایہ جب تک عوام خوش نہیں ہو ہم ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہو سکتے، یہ بات......... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ جو ماضی میں بہت کم آبادی کیلئے بنایا گیا اور بعد میں آبادی بڑھنے سے دیگر مسائل کے ساتھ ٹریفک اور پانی کے مسائل گھمبیر ہو چکے ہیں موجودہ صوبائی حکومت نے ان دونوں پروجیکٹ پر کام کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر آغاز کر لیا ہے اور کوئٹہ کی مختلف شاہراہیں جو عوام زیادہ استعمال کرتے تھے ان کو دو رویہ کر دیا اور ساتھ میں ایسے سڑک بھی تعمیر کیے گئے جو عوام کی امید بھی نہیں تھی کہ اس پر ٹریفک رواں دواں ہو گی انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ مختلف اہم شاہراہوں پر کام مکمل اور بعض پر کام جاری ہے جب تک یہ مکمل ہو گئے تو کوئٹہ شہر میں ٹریفک کا مسئلہ حل ہونے کی امید پیدا ہو گی اور ساتھ میں پانی کے لیے صوبائی حکومت نے مختلف ڈیمز اور پانی فراہم کرنے کے لیے ایسے پروجیکٹ پر غور شروع کیا ہے تاکہ آنے والے وقت میں پینے کے پانی کا مسئلہ بھی حل ہو سکے عوام مایوس نہ ہو موجودہ حکومت عوام کی مکمل ترجمانی اور رہنمائی کرتے ہیں کیونکہ عوام ہمارے اصل طاقت کا سرچشمہ ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ۱

Dated: 22 SEP 2026 Page No. 14

پی پی پی شہداء وغازیوں کی جماعت ہے' بخت کاکڑ

ہم شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کے سپاہی ہیں' صوبائی وزیر صحت

عوام کو ان دہلیز پر تمام سہولیات فراہم کریں گے' وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی فکری سیاسی جمہوری اور نظریاتی جماعت ہے شہداء اور غازیوں کی جماعت ہے جس نے کبھی بھی عوام کے حقوق پر سمجھوتہ نہیں کیا ہے اور نہ کریں گے ہم شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کی راہ کے سپاہی ہیں، جھوٹے وعدے نہیں کریں گے بلکہ عوام کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو عملی جامہ پہنائیں گے عوام کو ان دہلیز پر تمام سہولیات فراہم کریں گے محکمہ صحت کی .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

بہتری اولین ترجیح ہے' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ عوام کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے کیونکہ عوام نے ہم پر اعتماد کرکے ایوان تک پہنچایا ہم بھی اپنے حلف کے پابند ہیں عوام کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو نبھائیں گے انتخابی مہم میں جو وعدے عوام سے کئے وہ پورے کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ حلقے کی عوام نے ہمیشہ مجھے محبت دی ہے حلقے کے عوام کو کبھی مایوس نہیں کروں گا عہدہ عوام کی محبت کا مظہر ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کی بہتری اولین ترجیح ہے عوام کو ان کی دسترس پر تمام سہولیات فراہم کر کے غریب عوام کو مفت ادویات سمیت بہترین علاج ومعالجے کیلئے کوشاں ہیں اس سلسلے میں کوئی کوتاہی اور غفلت برداشت نہیں کی جائے گی کوتاہی اور غفلت برتنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

بلاول بھٹو زرداری عوامی خدمت کیلئے پرعزم ہیں' لیاقت لہڑی

اللہ تعالیٰ بلاول بھٹو زرداری کو درازیٔ عمر' صحت وکامیابی عطاء فرمائے' رکن اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما، رکن صوبائی اسمبلی بلوچستان اور پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کو سالگرہ کے موقع پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں میر لیاقت علی لہڑی نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری کا عوامی خدمت کیلئے عزم اور پاکستان کے عوام کیلئے ان کی خدمات قابل قدر ہیں بالخصوص نوجوان نسل کی رہنمائی .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

عوام کے مسائل کے حل اور قومی خدمت کے جذبے کے حوالے سے بلاول بھٹو زرداری کی جدوجہد حوصلہ افزاء ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری اپنے شہید نانا قائد عوام ذوالفقار علی بھٹو اور شہید والدہ محترمہ بے نظیر بھٹو کی سیاسی میراث کو آگے بڑھاتے ہوئے اپنی سوچ، توانائی اور عزم کے ساتھ قومی سیاست میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری کی سالگرہ کے اس خوشی کے موقع پر پوری قوم اور پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنان کیلئے بھی یہ دن مسرت کا باعث ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ بلاول بھٹو زرداری کو صحت، کامیابی، استقامت اور عوامی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ جبکہ ان کی زندگی کے نئے سال پاکستان کیلئے امن، ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح کا ذریعہ ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated: 22 SEP 2026 Page No. 15

واسا ایپلیکیشن کے عمل کو موثر، شفاف اور صارف دوست بنائے، چیف سیکرٹری

شکیل قادر خان کی زیر صدارت اجلاس [illegible]

کوئٹہ (آن لائن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں واسا ایپلیکیشن [illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 SEP 2026 Page No. 16

پولیس اہلکار پر تشدد کا الزام، ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ کا نوٹس

الزام ثابت ہوا تو اہلکار کیخلاف کارروائی عمل لائی جائے گی، ضیاء الحق مندوخیل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی جانب سے پولیس اہلکار کا مبینہ تشدد کے الزام کا نوٹس، منصفانہ تحقیقات شروع کرنے کی ہدایت کردی ابتدائی طور پر سامنے آنے والی معلومات کے مطابق 2 افراد کی ون ویلنگ کے دوران آپس میں موٹر سائیکلیں ٹکرانے کے باعث زخمی ہوئے جبکہ ایگل اسکواڈ بعد میں موقع پر پہنچی ایس ایس پی آپریشن کی جانب سے تشدد کے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے اس کی منصفانہ اور شفاف تحقیقات کیلئے

.... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

منصفانہ تحقیقات شروع کردی گئی اگر پولیس اہلکار کی جانب سے تشدد یا اختیارات سے تجاوز کرنے کے شواہد ملے تو پولیس اہلکاروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل لائی جائے گی کیونکہ پولیس اہلکاروں سے اختیارات کے ناجائز استعمال کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔

دہشتگردوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، بابر خان یوسفزئی

کنگور میں آپریشن کے دوران بڑی مقدار میں جدید اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا

آپریشن ردالفتنہ کے تحت بروقت کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، معاون برائے داخلہ

کوئٹہ (آئی این پی) معاون برائے داخلہ بلوچستان بابر خان یوسفزئی نے کہا ہے کہ کنگور کے علاقوں اچھان اور کوہ چرم میں آپریشن ردالفتنہ کے تحت سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے دوران فتنہ الہندوستان سے وابستہ 4 دہشتگرد ہلاک ہوگئے، جبکہ دہشتگردوں کے قبضے سے جدید اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اچھان اور کوہ چرم میں سیکیورٹی فورسز نے دہشتگرد عناصر کے خلاف بروقت کارروائیاں کیں جس کے نتیجے میں 4 دہشتگرد ہلاک ہوئے۔ کارروائی کے دوران بڑی مقدار میں جدید اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ بابر خان یوسفزئی نے کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگرد

.... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

عناصر کے خلاف بروقت کارروائیاں مؤثر پیش قدمی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کے قیام کیلئے دہشتگرد عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور سیکیورٹی فورسز کی کاوشوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 SEP 2026 Page No 17

بلوچستان کے نوجوانوں کو عالمی روزگار کیلئے جدید فنی تربیت دینے کا فیصلہ

بی ٹیوٹا اور نیوٹیک میں تعاون بڑھانے پر اتفاق، ہنرمند افرادی قوت تیار کی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (TEVTA-B) اور نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (NAVTTC) نے صوبے کے نوجوانوں کو جدید فنی و ٹیکنیکل تربیت فراہم کرکے بین الاقوامی سطح پر روزگار کے قابل بنانے کے لیے باہمی تعاون کو فروغ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس عزم کا اعادہ ایم ڈی بی ٹیوٹا عبدالکبیر خان زرکون اور ڈی جی نیوٹیک ڈاکٹر حسین بخش کھوسہ کے درمیان ہونے والی ایک اہم ملاقات میں کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو ہنرمند بنانے، صوبے بھر کے فنی تربیتی مراکز کو جدید ترین مشینری اور آلات کی

بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

فراہمی کو یقینی بنانے، اور ٹیکنیکل (ڈی سی سی) و دیگر غیر ملکی منڈیوں میں ہنرمند افرادی قوت کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ خلیجی ممالک اور دنیا بھر میں روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے بلوچستان کے نوجوانوں کو ترجیحی بنیادوں پر اعلیٰ فنی تربیت اور روزگار کی فراہمی میں اہمیت دی جائے گی۔ ایم ڈی بی ٹیوٹا عبدالکبیر خان زرکون اور ڈی جی نیوٹیک ڈاکٹر حسین بخش کھوسہ کا کہنا تھا کہ یہ تمام اقدامات وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اس ویژن کا حصہ ہیں جس کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی اور سائنسی علوم و فنون سے لیس کرنا ہے۔ اس حکمت عملی کے تحت نوجوانوں کو اس قابل بنایا جائے گا کہ وہ دنیا کے ہر کونے میں بلوچستان کے بہترین، باصلاحیت اور ہنرمند نمائندے کے طور پر جا سکیں اور ملک و صوبے کی اقتصادی ترقی میں بھی فعال کردار ادا کرسکیں۔

تعلیم سے ہی مستقبل کے چیلنج کا مقابلہ کرسکتے ہیں' کمانڈنٹ ایف سی پنجگور

طلبا و طالبات تعلیم پر بھرپور توجہ دیں' بریگیڈیئر نادر محی الدین اور پرنسپل فرزانہ ہاشم کا تقریب سے خطاب

پنجگور (نمائندہ انتخاب) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج چتکان میں کمانڈنٹ ایف سی پنجگور رائفلز کی جانب سے طالبات میں درسی کتب تقسیم کی گئیں، درسی کتب کی تقسیم کے حوالے سے تقریب کا انعقاد کیا گیا جسکے مہمان خاص کمانڈنٹ ایف سی پنجگور رائفلز بریگیڈیئر نادر محی الدین تھے۔ کالج کی طالبات

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

نے مہمان کو گلدستہ پیش کرتے ہوئے انہیں خوش آمدید کہا۔ تقریب میں کالج انتظامیہ کی جانب سے طالبات کو درسی کتب کی فراہمی کے حوالے سے منعقدہ تقریب میں کمانڈنٹ ایف سی نے طالبات میں درسی کتب تقسیم کیں اور تعلیم کی اہمیت پر بات چیت کی۔ طالبات نے کالج کے مسائل، بس کی مرمت، کلاس رومز اور لیبز کیلئے سولر سسٹم کی فراہمی سمیت کالج کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے کمانڈنٹ ایف سی کو اپنی گزارشات پیش کیں۔ بریگیڈیئر نادر محی الدین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم ہی سے ہم ایک بہتر مستقبل کی جانب سفر کرکے اپنے آنے والی نسلوں کو ایک بہتر زندگی دے سکتے ہیں، تعلیم کے زیور سے آراستہ ہونا ہماری ضرورت اور مستقبل میں آنے والے چیلنجز سے نمٹنے کا واحد راستہ ہے اور جب تک ہم تعلیم یافتہ نہیں ہوں گے ہماری آنے والی نسلیں جدید دور اور مستقبل کے چیلنجز سے نہیں لڑ سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجگور کے بچوں میں وہ ذہانت موجود ہے کہ وہ ملک کے کسی بھی علاقوں کے بچوں میں نہیں، آج بچیوں کو اس کالج میں دیکھ کر مجھے خوشی اور کالج کے دن یاد آرہے ہیں کہ کس لگن اور خلوص سے ہم تمام تر بنیادی سہولیات سے محروم سکول اور کالجوں میں زیر تعلیم رہے تھے۔ انہوں نے کہا اگر انسان نیک نیت اور خلوص دل سے تعلیم حاصل کرے اور پیسے کمانے سے زیادہ ایک بہترین کردار ادا کرنے کا تہیہ کرے تو وہ بہترین اور کامیاب مستقبل کا مالک بن سکتا ہے۔ اس موقع پر پرنسپل ڈاکٹر فرزانہ ہاشم نے کمانڈنٹ ایف سی بریگیڈیئر نادر محی الدین کا شکریہ ادا کیا اور ان کے تعلیم دوست اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ صرف چند درسی کتب کی تقسیم نہیں بلکہ کتابوں کی اہمیت اور کالج میں ایک کتاب دوست ماحول پیدا کرنے کیلئے اہم موقع ہوگا۔

جناح پیپلز ٹرین کی کوچز 4 ماہ میں تیار، جلد سریاب تا کچلاک چلائی جائے گی

بلوچستان حکومت کے تعاون سے کیرج فیکٹری میں تیاری، عوام کو سستی و محفوظ سفری سہولت ملے گی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے خصوصی تعاون سے کیرج فیکٹری میں جناح پیپلز ٹرین کی کوچز 4 ماہ کی ریکارڈ مدت میں تیار کرلی گئیں، ٹرین جلد سریاب سے کچلاک تک اپنا آپریشن شروع کرے گی۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی کی ہدایت اور زیر نگرانی جناح پیپلز ٹرین کا ریک کیرج فیکٹری سے شاندار انداز میں روانہ کیا گیا، کیرج فیکٹری کے محنت کشوں نے اپنی محنت سے تیار کی گئی ٹرین

بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

کو خوشی اور فخر کے ساتھ الوداع کیا۔ جناح پیپلز ٹرین کی بحالی حکومت بلوچستان کے خصوصی تعاون اور پاکستان ریلوے کی کاوشوں کا عملی ثبوت ہے۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی کا وزیراعلیٰ بلوچستان اور حکومت بلوچستان کے تعاون پر اظہار تشکر کیا۔ ریلوے کی تاریخ میں پہلی بار صوبوں کے اشتراک سے عوامی فلاح کے منصوبوں کو عملی شکل دی جا رہی ہے۔ پاکستان ریلوے کسی ایک صوبے کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کا ادارہ ہے، جو ملک کے ہر حصے کو جوڑنے والی مضبوط زنجیر ہے۔ سریاب، کچلاک، شیخ ماندہ، ہلیلی، سمی اور آرہان اور کوئٹہ سمیت اسٹیشنز پر سہولیات کی بہتری اور اپ گریڈیشن کا کام کیا گیا۔ جناح پیپلز ٹرین سے بلوچستان کے عوام بالخصوص طلبہ، خواتین، بچوں، مزدوروں اور عام شہریوں کو سستی، محفوظ اور بہتر سفری سہولت میسر آئے گی۔ جناح پیپلز ٹرین بلوچستان کے عوام کے لیے سفری سہولت کی فراہمی اور صوبے کو ریلوے نیٹ ورک سے مزید مضبوطی سے جوڑنے کی اہم کاوش ہے۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی کے مطابق صوبوں کے تعاون سے ریلوے کے ذریعے عوامی خدمت اور قومی رابطے کو مزید وسعت دی جا رہی ہے۔ کیرج فیکٹری سے جناح پیپلز ٹرین کی روانگی محنت کشوں کے چہروں پر اپنی محنت کی کامیابی کی خوشی نمایاں رہی۔

سستی، محفوظ اور بہتر سفری سہولت میسر آئے گی۔ جناح پیپلز ٹرین بلوچستان کے عوام کے لیے سفری سہولت کی فراہمی اور صوبے کو ریلوے نیٹ ورک سے مزید مضبوطی سے جوڑنے کی اہم کاوش ہے۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی کے مطابق صوبوں کے تعاون سے ریلوے کے ذریعے عوامی خدمت اور قومی رابطے کو مزید وسعت دی جا رہی ہے۔ کیرج فیکٹری سے جناح پیپلز ٹرین کی روانگی محنت کشوں کے چہروں پر اپنی محنت کی کامیابی کی خوشی نمایاں رہی۔

بلوچستان کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن اور پی پی ایچ آئی میں ایم او یو پر دستخط

خواتین کے حقوق کا تحفظ اور معاشرتی و معاشی طور پر بااختیار بنانا کمیشن کا بنیادی مقصد ہے' کرن بلوچ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن کی چیئرپرسن کرن بلوچ نے پی پی ایچ آئی بلوچستان کے ساتھ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے، جس کا مقصد بلوچستان بھر میں خواتین کے حقوق کے تحفظ و فروغ، بااختیاری اور بنیادی و ضروری سہولیات تک رسائی کو بہتر بنانے کے لئے باہمی تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔ مفاہمتی یادداشت کے تحت دونوں ادارے خواتین کے حقوق اور فلاح

بقیہ نمبر 80 صفحہ 5 پر

و بہبود سے متعلق مشترکہ اقدامات، آگاہی اور معاونت کے لئے تعاون کو فروغ دیں گے جبکہ خواتین کو ضروری خدمات تک بہتر رسائی فراہم کرنے کے لئے باہمی رابطہ اور اشتراک عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔ چیئرپرسن بی سی ایس ڈبلیو کرن بلوچ نے اس موقع پر کہا کہ خواتین کے حقوق کا تحفظ اور انہیں معاشرتی و معاشی طور پر بااختیار بنانا کمیشن کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں اور متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مؤثر تعاون کے ذریعے خواتین کو درپیش مسائل کے حل اور ان کے لیے سہولیات کی فراہمی کو مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں خواتین کی ترقی، تحفظ اور بااختیاری کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے اور بی سی ایس ڈبلیو اپنے مینڈیٹ کے تحت اس مقصد کے لئے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ تعاون جاری رکھے گا۔

ڈائریکٹر جنرل نیب 24 ستمبر کو کھلی کچہری میں عوامی شکایات سنیں گے

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان میں مالی بدعنوانیوں کے خلاف شکایات کے اندراج کیلئے چیئرمین نیب کی ہدایات کے مطابق کھلی کچہری کا انعقاد ہر ماہ کی آخری جمعرات کو کیا جاتا ہے۔ جس میں ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان شکایت کنندگان کو بذات خود سنتے ہیں۔ اس ماہ کھلی کچہری کا انعقاد جمعرات 24 ستمبر کو صبح گیارہ تا ایک بجے سہ پہر نیب بلوچستان کے دفتر واقع شاہراہ گلستان روڈ کوئٹہ کینٹ میں

بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

کیا جائے گا۔ درخواست کنندگان سے تحریری شکایات میں نام بمعہ ولدیت، کاپی قومی شناختی کارڈ، مکمل پتہ/ایڈریس، نشان انگوٹھا/دستخط، رابطہ نمبر موبائل، گھر مکمل شامل کریں۔ واضح رہے کہ چیئرمین نیب کی ہدایات کے مطابق نیب کو تمام زیر التوا شکایات پر کارروائی تیز کردی گئی ہے۔

حب' خواتین کھلی کچہری کا انعقاد' مختلف محکموں سے متعلق شکایات

سوئی سدرن گیس کمپنی اور کے الیکٹرک کے نمائندے بھی موجود' شرکاء کا کچہری کے انعقاد پر اظہار اطمینان

حب (نمائندہ انتخاب) چیف سیکرٹری کی ہدایت پر اور خواتین کی فلاح و بہبود، مسائل کے فوری حل اور سرکاری اداروں تک رسائی کو بہتر بنانے کے صوبائی حکومت کے وژن کے تحت گزشتہ روز گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول حب میں خواتین کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری

بقیہ نمبر 10 صفحہ 5 پر

میں ضلع حب کے مختلف محکموں کے سربراہان نے شرکت کی، جبکہ سوئی سدرن گیس کمپنی اور کے الیکٹرک کے نمائندے بھی موجود تھے۔ کھلی کچہری میں مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور تعلیم، صحت، پانی، بجلی، گیس، صفائی ستھرائی اور دیگر عوامی مسائل سے متعلق اپنے تحفظات اور شکایات پیش کیں۔ شرکاء نے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس سے خواتین کو اپنے مسائل براہ راست متعلقہ حکام تک پہنچانے کا مؤثر موقع ملا۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ نے خواتین کو یقین دلایا کہ ان کے تمام جائز مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے اور عوامی خدمت کے اس سلسلے کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 SEP 2026 Page No. 12

بلوچستان میں ڈیجیٹل ہیلتھ نظام کیلئے محکمہ صحت اور اوسلو یونیورسٹی میں معاہدہ

تحقیق و مقامی اختراعات کے فروغ پر اتفاق، تکنیکی عملے کی استعداد کار بڑھانے کیلئے اقدامات ہونگے

کوئٹہ (خ ن) محکمہ صحت، حکومتِ بلوچستان اور ناروے کی ممتاز یونیورسٹی آف اوسلو کے HISP سینٹر کے درمیان بلوچستان میں ڈیجیٹل ہیلتھ نظام کو مزید مستحکم بنانے، DHIS2 کے مؤثر نفاذ، مقامی اختراعات، تحقیق اور تکنیکی استعداد کار کے فروغ کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ مفاہمتی یادداشت پر بلوچستان ہیلتھ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (DHIS2/BHMIS) کی جانب سے صوبائی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ابوبکر بلوچ جبکہ یونیورسٹی آف اوسلو کے HISP سینٹر

بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

[illegible]

بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع، غیر ملکی فائدہ اٹھائیں، بلال کاکڑ

سرمایہ کاروں کو سازگار ماحول اور ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائیگا' کاروباری و معاشی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے آسانی ہمارا مشن ہے

حکومت اور نجی شعبے کے درمیان مؤثر رابطہ معاشی ترقی کیلئے اہم' کاروباری برادری کی تجاویز متعلقہ اداروں تک پہنچایا جائینگی' وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں کاروباری و معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے کاروبار میں آسانی ہمارا مشن ہے۔ سرمایہ کاروں اور کاروباری افراد کو سازگار ماحول، ضروری سہولیات اور ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ اپنے دفتر میں کاروباری شخصیات کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ، کاروباری سرگرمیوں میں اضافے اور نجی شعبے کی حوصلہ افزائی کے لئے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ بلال کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع

بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

سے مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کار بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ سرمایہ کاروں کو مختلف شعبوں میں رہنمائی، سہولت کاری اور ضروری معاونت فراہم کر رہا ہے تاکہ سرمایہ کاری کے عمل کو آسان، شفاف اور مؤثر بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور نجی شعبے کے درمیان مؤثر رابطہ صوبے کی معاشی ترقی کے لئے نہایت اہم ہے جبکہ کاروباری برادری کی تجاویز اور مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر متعلقہ اداروں تک پہنچایا جائے گا۔

بلوچستان کی ترقی میں حب ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے' کمشنر لسبیلہ

صنعتی ضلع میں ڈیجیٹل نگرانی کے بنیادی ڈھانچے کو تعینات کرنے کیلئے تکنیکی اقدامات کئے' سائرہ عطا

حب (نمائندہ انتخاب) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے کہا ہے کہ بلوچستان کی صنعتی ترقی میں ضلع حب ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کوئٹہ میں رول آؤٹ کے بعد حکومت بلوچستان نے صنعتی ضلع حب میں ڈیجیٹل نگرانی کے بنیادی ڈھانچے کو تعینات کرنے کے لئے تکنیکی اقدامات کئے ہیں۔ سیف سٹی پراجیکٹ کے ہائی ریزولوشن AI مانیٹرنگ کے انضمام اور اسٹریٹ کرائم کو روکنے میں

بقیہ نمبر 24 صفحہ 5 پر

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 22 SEP 2026 Page No. 19

پولیو کا مکمل خاتمہ قومی ذمہ داری ہے، مجیب الرحمن پانیزئی

بلوچستان کے 32 ہائی رسک اضلاع میں انسداد پولیو مہم شروع، 23 لاکھ بچوں کو قطرے پلانے کا ہدف ہے

دو سال سے پولیو کا کوئی کیس رجسٹر نہیں ہوا، ژوب اور چمن کے ماحولیاتی نمونوں میں وائرس کی موجودگی بڑا چیلنج ہے، سیکرٹری صحت

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن پانیزئی نے کہا ہے کہ صوبے کے 32 ہائی رسک اضلاع میں سات روزہ انسداد پولیو مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے، جس کے دوران 23 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ بلوچستان میں گزشتہ دو برس سے پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہ ہونا اہم کامیابی ہے، تاہم ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی موجودگی اب بھی ایک بڑا چیلنج ہے، جس کے خاتمے کے لیے بھرپور اقدامات جاری ہیں۔ اپنے بیان میں سیکرٹری صحت بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں پولیو کے خاتمے کے لیے محکمہ صحت کی ٹیمیں مسلسل کام کر رہی ہیں اور مختلف مقامات پر پوائنٹس قائم کر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ دو سال کے دوران پولیو کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا، تاہم صرف کیسز کا سامنے نہ آنا کافی نہیں بلکہ ماحولیاتی نمونوں کو بھی مسلسل منفی رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ژوب اور چمن میں دو مرتبہ کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی موجودگی سامنے آئی ہے۔ ان کے مطابق یہ وائرس افغانستان سے بلوچستان میں آنے کی اطلاعات ہیں، جس کے باعث سرحدی علاقوں میں انسداد پولیو سرگرمیوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ چمن اور ژوب میں ہنگامی اقدامات کیے جا رہے ہیں اور مختلف مقامات پر بچوں کو ویکسین پلانے کے لیے خصوصی پوائنٹس قائم کیے گئے ہیں۔ سیکرٹری صحت نے کہا کہ بلوچستان کو پولیو سے مکمل طور پر پاک قرار دینے کے لیے مسلسل تین سال تک ماحولیاتی نمونے منفی آنا ضروری ہیں۔ اس مقصد کے لیے پولیو کی نگرانی، ویکسینیشن اور ماحولیاتی سیمپلنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے۔ مجیب الرحمن پانیزئی نے کہا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے والدین، اساتذہ، علمائے کرام، میڈیا، قبائلی رہنماؤں اور معاشرے کے تمام طبقات کا تعاون انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ پولیو ٹیموں کے ساتھ تعاون کریں اور پانچ سال تک عمر کے تمام بچوں کو ہر مہم کے دوران پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلوائیں تاکہ کوئی بچہ حفاظتی ویکسین سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں انسداد پولیو مہم کو کامیاب بنانے کے لیے [illegible] کی نگرانی میں [illegible] پولیو وائرس کی منتقلی کو روکنے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیو مہم کے لیے [illegible] چیف سیکرٹری بلوچستان کی نگرانی میں [illegible] کیا جاتا ہے، جبکہ متعلقہ اداروں کے تعاون سے پولیو ٹیموں کو تحفظ فراہم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ سیکرٹری صحت بلوچستان نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان پولیو کے حوالے سے رابطہ کاری کو بھی اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اس شعبے میں تعاون جاری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سرحد کے دونوں جانب وائرس کی منتقلی کے امکانات موجود ہونے کے باعث مشترکہ اور مربوط کوششیں ضروری ہیں۔

والدین، علما پولیو مہم کی کامیابی کیلئے تعاون کریں، ڈپٹی کمشنر

گوادر میں چار روزہ انسداد پولیو مہم کا آغاز، 35 ہزار 664 بچوں کو قطرے پلانے کا ہدف

گوادر (آن لائن) [illegible] پولیو [illegible] 21 سے 24 [illegible] 2026 [illegible] ضلع گوادر میں پانچ سال تک کے 35 ہزار 664 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے [illegible] 106 [illegible] 20 [illegible] 38 [illegible] 20 [illegible] 12 [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 22 SEP 2026

Page No. 20

اسلام آباد دھرنے میں بلوچستان کا مقدمہ پیش کرینگے، ہدایت الرحمن بلوچ

جماعت اسلامی بلوچستان لانگ مارچ کا مرکزی قافلہ آج ... گوادر سے روانہ ہوگا، قیادت خود کروں گا، صوبائی امیر

بلوچستان کے مسائل ... ضرورت ہے، گفتگو

[illegible]

حکمران اپوزیشن کی آواز دبانے کیلئے ہتھکنڈوں میں مصروف ہیں، جمعیت نظریاتی

سیاسی انتقام، چادر و چاردیواری کی پامالیوں نے ملک کے قانونی نظام کو مفلوج کر کے رکھ دیا، مولانا عبدالقادر لونی

غیر نمائندہ حکومت کے باعث ملک شدید سیاسی اور معاشی بحرانوں کا شکار ہو چکا، مرکزی امیر جمعیت نظریاتی

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 22 SEP 2026 Page No: 21

دو صوبوں میں کوئی حکومتی رٹ نہیں

جمعیت کے بغیر حکومت بنتی ہے نہ چلتی ہے، مولانا فضل الرحمان

پیپلز پارٹی الگ ہوتی ہے تو یہ اقلیت کی حکومت ہو گی، اپوزیشن اس صورتحال میں نہیں تحریک عدم اعتماد لائے، صوبوں کی جنگ آئین کے مطابق لڑیں گے۔

ملک میں مہنگائی بڑھ گئی، کچھ جماعتوں نے احتجاج کا اعلان کیا تو اسلام آباد کنٹینرز سے بھر دیا گیا، سعودی عرب سے معاہدے کو آگے بڑھنا چاہیے، گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ جے یو آئی کے بغیر حکومت بنتی نہیں اور بنے تو چلتی نہیں، پیپلز پارٹی حکومت سے الگ ہوتی ہے تو پھر یہ اقلیت کی حکومت ہو گی، ابھی اپوزیشن اس صورتحال میں نہیں کہ تحریک عدم اعتماد لائے، صوبوں کی جنگ آئین کے مطابق لڑیں گے، ملک میں مہنگائی بڑھ گئی، عوام کے دکھ کا مداوا نہیں ہو رہا، کچھ جماعتوں نے احتجاج کا اعلان کیا تو اسلام آباد کنٹینرز سے بھر دیا

بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

گیا، سعودی عرب سے معاہدے کو آگے بڑھنا چاہیے اور معاہدے میں عمان اور ایران کو شامل ہونا چاہیے تھا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ پیپلز پارٹی حکومت سے الگ ہوتی ہے تو پھر یہ اقلیت کی حکومت ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ ابھی اپوزیشن اس صورتحال میں نہیں کہ تحریک عدم اعتماد لائے، ابھی اس حوالے سے کوئی سوچ نہیں نہ تحریک عدم اعتماد پر غور کیا گیا ہے، تحریک عدم اعتماد آتی ہے تو ساتھ دیں گے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ پارلیمانی طرز حکومت کو مستحکم نہیں ہونے دیا جا رہا ہے، معیشت اور مہنگائی سے ہم سب کو مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بار بار کہتے رہے ہیں کہ دو صوبوں میں کوئی حکومتی رٹ نہیں، سندھ میں جائیں تو وہاں بھی اسٹریٹ کرائمز ہیں، بلوچستان جائیں تو وہاں دن دہاڑے بینک لوٹے جاتے ہیں، کوئی نظام نہیں کہ بچوں یا شہریوں کو تحفظ دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز ہمارے ایک بیٹے کو ایئرپورٹ پر روک دیا گیا، وہ وطن نہیں جا سکے۔

تربت پریس کلب کی کابینہ ذمہ دار صحافت کو فروغ دیگی، ڈاکٹر عبدالمالک

نیشنل پارٹی آزادی اظہار رائے پر یقین رکھتی ہے، صلاح الدین سلفی کو فون، بلا مقابلہ انتخاب پر مبارکباد

تربت (نمائندہ انتخاب) نیشنل پارٹی کے قائد ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے اسلام آباد سے تربت پریس کلب کے نومنتخب صدر حافظ صلاح الدین سلفی کو فون کرکے تربت پریس کلب کی نومنتخب کابینہ کے عہدیداران کو بلا مقابلہ منتخب ہونے پر مبارکباد دی ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک نے صدر حافظ صلاح الدین سلفی، نائب صدر نور شاہ نور، جنرل سیکرٹری ماجد صمد، جوائنٹ سیکرٹری ایاز اسلم اور

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

فنانس سیکرٹری عقیل ناصر کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ نومنتخب کابینہ کا بلا مقابلہ انتخاب تربت پریس کلب سے وابستہ صحافیوں کی بصیرت، دانشمندی اور باہمی اتحاد کا مظہر ہے۔ انہوں نے صحافی برادری کے درمیان اتحاد و یکجہتی کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے نومنتخب کابینہ کے بلا مقابلہ انتخاب کو سراہا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی آزادی اظہار رائے اور آزاد صحافت پر یقین رکھتی ہے۔ صحافی معاشرے میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے عوامی مسائل و مشکلات کو اجاگر کرنے کے ساتھ تحقیقاتی اور ذمہ دارانہ صحافت کو بھی فروغ دیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافت محض خبروں کی ترسیل کا نام نہیں بلکہ معاشرے کے مسائل کی نشاندہی، عوام کی آواز ایوان اقتدار تک پہنچانے اور حقائق کو سامنے لانے کی ایک اہم ذمہ داری ہے۔ انہوں نے تربت پریس کلب اور صحافی برادری کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تربت پریس کلب ایک اہم صحافتی ادارہ ہے اور نیشنل پارٹی اس کے ساتھ ہر ممکن تعاون اور رابطہ کاری جاری رکھے گی۔ انہوں نے نومنتخب کابینہ کے لئے کامیابی اور صحافتی خدمات میں مزید بہتری کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ تربت پریس کلب کے نومنتخب صدر حافظ صلاح الدین سلفی نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا ٹیلیفون کرنے، مبارکباد دینے اور نیک خواہشات کا اظہار کرنے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صحافی برادری کی حوصلہ افزائی اور آزاد صحافت کے فروغ کے لئے سیاسی و سماجی حلقوں کا تعاون قابل قدر ہے۔ انہوں نے کہا کہ تربت پریس کلب کی نومنتخب کابینہ صحافیوں کے اتحاد و اتفاق کو برقرار رکھتے ہوئے صحافتی اصولوں، ذمہ دارانہ رپورٹنگ اور عوامی مسائل کی موثر ترجمانی کے لیے اہم کردار ادا کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 22 SEP 2026 Page No. 22

زمیندار ایکشن کمیٹی کا مسائل کے حل کیلئے منظم جدوجہد کا اعلان

غیر ملکی زرعی اجناس کی اسمگلنگ اور زمینداروں کو درپیش مسائل قابل تشویش ہیں' ملک نصیر احمد شاہوانی

زرعی ٹیکس کیخلاف قانونی چارہ جوئی کیلئے ٹیکنیکل کمیٹی تشکیل' جس میں تمام اضلاع سے نمائندے شامل ہوں گے' اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) زمیندار ایکشن کمیٹی بلوچستان نے حکومت کی جانب سے زمینداروں کے 6 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پر پیش رفت نہ ہونے، زرعی اجناس کی غیر قانونی اسمگلنگ، یوریا کھاد کی ترسیل پر پابندی، نام نہاد زرعی ٹیکس اور دیہی علاقوں میں بجلی کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مسائل کے حل کے لئے موثر اور منظم جدوجہد کا اعلان کیا ہے۔اس بات کا فیصلہ پیر کو زمیندار ایکشن کمیٹی بلوچستان کا اجلاس چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی کی زیر صدارت مرکزی دفتر کوئٹہ میں منعقدہ اجلاس میں کیا گیا جس میں جنرل سیکرٹری حاجی .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

عبدالرحمان بازئی، حاجی نور احمد بلوچ، سید عبدالقہار آغا، حاجی شیر علی مشوانی، حاجی عزیز سرپرہ، کاظم خان اچکزئی، سید صدیق اللہ آغا، عبداللہ جان میرزئی، عبدالغفار کاکڑ، معراج خان مندوخیل، خالق داد ملکیار، ملک اسد اللہ ہنگوکی، ارباب محمد عمر، فضل الرحمن بلوچ، چیئرمین اسماعیل بلوچ، میر احمد ہنگوکی، محبت خان لونی، عبدالولی، نثار احمد، حاجی عصمت اللہ موسیٰ خیل سمیت مختلف اضلاع کے ایگزیکٹو ممبران نے شرکت کی اجلاس میں حکومت کو پیش کئے گئے 6 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ اور اس پر حکومتی عدم پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔شرکاء نے غیر ملکی زرعی اجناس کی اسمگلنگ، نت نئے ٹیکسز کے نام پر مبینہ طور پر غیر قانونی وصولیوں، یوریا کھاد کی ترسیل پر پابندی اور زمینداروں کو درپیش دیگر مسائل پر تشویش کا اظہار کیا شرکاء نے مستونگ میں انتظامی افسران کی جانب سے گاڑیاں روک کر مختلف ناموں سے مبینہ وصولیوں پر بھی تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ صوبائی حکومت کس قانون کے تحت یکمشت رقم ٹیکس کے نام پر وصول کر رہی ہے؟۔انہوں نے کہا کہ جہاں حکومت کو زمینداروں کو سہولیات اور وسائل فراہم کرنے چاہئیں، وہاں نئے ٹیکسز عائد کئے جا رہے ہیں اور ڈپٹی کمشنرز و انتظامی افسران کے ذریعے زمینداروں کو مشکلات کا سامنا ہے۔اجلاس میں کہا گیا کہ ایک جانب یوریا کھاد کی ترسیل پر پابندی عائد ہے جبکہ دوسری جانب یہی کھاد 8 ہزار سے 14 ہزار روپے تک میں باآسانی دستیاب ہے۔شرکاء نے سوال اٹھایا کہ اگر کھاد کی غیر قانونی فروخت اور ذخیرہ اندوزی جاری ہے تو اس کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی جا رہی انہوں نے کہا کہ کھاد کے غلط استعمال کی روک تھام کیلئے موثر میکنزم ضرور ہونا چاہئے، تاہم ترسیل پر مکمل پابندی سے صرف زمیندار مشکلات سے دوچار ہوں گے۔زمیندار ایکشن کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ نام نہاد زرعی ٹیکس کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے لئے ایک ٹیکنیکل کمیٹی تشکیل دے دی گئی، جس میں بلوچستان کے تمام اضلاع سے ایک ایک نمائندہ شامل ہوگا کمیٹی قانونی ماہرین سے مشاورت کے بعد آئندہ کا لائحہ عمل طے کرے گی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کوئی بھی ضلع اس وقت تک ٹیکس ادا نہیں کرے گا جب تک زمیندار ایکشن کمیٹی مرکزی سطح پر کوئی فیصلہ نہیں کرتی، مقررین نے کہا کہ بلوچستان کی معیشت میں زراعت کا شعبہ ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا' صوبے کی بڑی آبادی براہ راست یا بالواسطہ زراعت اور اس سے وابستہ کاروبار پر انحصار کرتی ہے، تاہم گزشتہ کئی برسوں سے زرعی شعبہ موسمیاتی تبدیلی، قدرتی آفات، پانی کی قلت، مہنگی بجلی، کھاد کی عدم دستیابی اور زرعی اجناس کی کم قیمتوں سمیت متعدد مسائل کا شکار ہے۔ بلوچستان میں مقامی فصلوں، سبزیوں اور پھلوں کی مارکیٹ میں آمد کے دوران ہمسایہ ممالک سے ٹماٹر، سیب، انگور، پیاز اور دیگر زرعی اجناس کی غیر قانونی آمد اور اسمگلنگ فوری طور پر روکی جائے۔تمام چیک پوسٹوں اور داخلی راستوں پر موثر نگرانی یقینی بنائی جائے اور مقامی زمینداروں کی پیداوار کو مارکیٹ میں ترجیح دی جائے، اس سلسلے میں زمیندار اپنی مدد آپ غیر ملکی اجناس کی اسمگلنگ کی روک تھام یقینی بنا رہے ہیں۔شرکا نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں 4 ہزار روپے میں فروخت ہونے والی کھاد کی بوری 8 ہزار سے 14 ہزار روپے تک میں فروخت ہو رہی ہے جبکہ بعض علاقوں میں کھاد دکانوں کے بجائے گھروں سے فروخت کئے جانے کی اطلاعات ہیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ کھاد کی مصنوعی قلت، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کے خلاف موثر کارروائی کی جائے۔زمیندار ایکشن کمیٹی نے 2022 سے 2026 تک شدید بارشوں، ژالہ باری، سیلاب اور تیز ہواں سے فصلوں اور باغات کو پہنچنے والے نقصانات کا ازسرنو شفاف سروے کرانے اور متاثرہ زمینداروں کو فوری مالی امداد و معاوضہ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ شرکا نے بلوچستان میں پانی کے بڑھتے ہوئے بحران پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ زیر زمین پانی کی سطح مسلسل کم ہو رہی ہے۔حکومت نئے چھوٹے اور بڑے ڈیم تعمیر کرے، موجودہ ڈیموں اور بارشی پانی ذخیرہ کرنے والے منصوبوں کی صفائی و بحالی کرے اور بارش کے پانی کو ضائع ہونے سے بچانے کیلئے موثر منصوبہ بندی کی جائے۔کمیٹی نے کہا کہ موسمی آفات، مہنگی بجلی، کھاد کی قلت، پانی کے بحران اور فصلوں کی کم قیمتوں کے باعث زمیندار پہلے ہی شدید معاشی مشکلات سے دوچار ہیں، ایسے میں اضافی ٹیکسوں کا بوجھ ناقابل قبول ہے۔کمیٹی نے متاثرہ زمینداروں کے لیے فوری ٹیکس ریلیف، زرعی شعبے پر عائد غیر ضروری ٹیکسوں کے خاتمے اور قدرتی آفات سے متاثرہ زمینداروں کیلئے خصوصی ٹیکس ریلیف پیکیج کا مطالبہ کیا۔

بلوچستان کے بحران کی بڑی وجہ مفادات پر مبنی پالیسیاں ہیں' مولانا عبدالواسع

حکومت واقعی پائیدار امن، سیاسی استحکام کی خواہاں ہے تو اس کا واحد راستہ عوامی مینڈیٹ کی غیر مشروط بحالی ہے' صوبائی امیر جمعیت

غلط فیصلوں کا احتساب کرنے کی بجائے سیاسی قیادت کی کردار کشی اور اسے مسائل کا ذمہ دار ٹھہرانا جمہوری اقدار کے منافی ہے

سیاسی انجینئرنگ، مصنوعی اکثریتوں اور سودے بازی کی سیاست نے صوبے کو مزید بحرانوں میں دھکیل دیا' سینیٹر

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ جن نکات پر ایک دہائی قبل سنجیدہ قومی مکالمہ ممکن تھا، آج وہ بھی تشویشناک حد تک پیچیدہ ہو چکے ہیں، جبکہ جن امور پر آج بات کی جا سکتی ہے، اگر یہی روش برقرار رہی تو آئندہ ان پر بھی گفتگو کی گنجائش باقی نہیں رہے گی۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے بحران کی بنیادی وجہ مسئلے کے حل کے حوالے سے مسلسل غیر سنجیدگی، سیاسی سرد مہری اور وقتی مفادات پر مبنی پالیسیوں کا تسلسل ہے ہر دور میں صوبے کے مسائل کے دیرپا حل .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کے لیے قابل عمل تجاویز پیش کی گئیں مگر انہیں دانستہ نظرانداز کیا گیا، جبکہ اصل مسائل کے حل کی بجائے نت نئی تاویلات اور مصنوعی بیانیے تراشے جاتے رہے۔انہوں نے کہا کہ ہائبرڈ نظام کا تجربہ مکمل طور پر ناکام ثابت ہو چکا ہے اور اس ناکام تجربے کی بھاری قیمت عوام اور حکومت دونوں نے ادا کی ہے۔ گزشتہ عام انتخابات اور اس سے قبل ہونے والے انتخابی عمل کو جس انداز میں عوامی مینڈیٹ کا مذاق بنایا گیا، آج بلوچستان میں پیدا ہونے والی بے چینی، سیاسی عدم استحکام اور بداعتمادی اسی کے براہ راست نتائج ہیں۔ اگر حکومت واقعی بلوچستان میں پائیدار امن، سیاسی استحکام اور قومی یکجہتی کی خواہاں ہے تو اس کا واحد راستہ عوامی مینڈیٹ کی غیر مشروط بحالی، شفاف، آزاد اور غیر جانبدار دوبارہ انتخابات کا انعقاد اور عوام کے حق حکمرانی کا مکمل احترام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی پالیسیوں اور غلط فیصلوں کا احتساب کرنے کی بجائے سیاسی قیادت کی کردار کشی کرنا اور اسے مسائل کا ذمہ دار ٹھہرانا نہ صرف جمہوری اقدار کے منافی ہے بلکہ یہ ملک کے سیاسی مستقبل کیلئے بھی انتہائی خطرناک رجحان ہے۔ یہی عناصر مختلف ادوار میں منتخب سیاسی قیادت کو متنازع بنانے، پارلیمانی اداروں کو کمزور کرنے اور جمہوری نظام کو غیر موثر ثابت کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 22 SEP 2026 Page No. 23

پنجگور سیکورٹی فورسز کا ٹارگٹڈ آپریشن فتنہ الہندوستان کے 4 دہشتگرد ہلاک

خفیہ اطلاع ملنے پر کارروائی پنجگور کے علاقے اپھان کوہ، پروم میں کی گئی، بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود قبضے میں لے لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز کا پنجگور اپھان کوہ، پروم ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندستان کے چار دہشت گرد ہلاک ہو گئے جبکہ فورسز نے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود قبضے میں لے لیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان کے تحت سیکورٹی فورسز نے خفیہ اطلاع ملنے پر پنجگور کے علاقے اپھان کوہ، پروم میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی موجودگی کی پر ٹارگٹڈ آپریشن کیا اس دوران فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ سیکورٹی فورسز نے فتنہ الہندستان کے چار دہشت گردوں کو ہلاک کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود قبضے میں لے لیا فورسز کے مطابق آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان کے تحت سیکورٹی کی کارروائی جاری ہے۔

لاپتہ ڈی سی خاران اور انکے دو محافظوں کا کوئی سراغ نہ مل سکا

ڈیرہ بگٹی سے اغوا ہونے والے دو کرکٹر بھی بازیاب نہ ہو سکے، منچپائی سے اغوا تین پولیس اہلکاروں کو چھوڑ دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر خاران اور دو محافظوں سمیت چار لاپتہ افراد کا تاحال کوئی سراغ نہیں لگایا جا سکا ڈیرہ بگٹی سے اغواء ہونے والے دو کرکٹر کھلاڑیوں کو بھی رہا نہیں کیا گیا ہے جبکہ مستونگ منچپائی سے اغواء ہونے والے تین پولیس اہلکاروں کو چھوڑ دیا گیا۔ پولیس کے مطابق ایک دن قبل ڈی سی خاران منیر احمد اپنے ڈرائیور اور دو محافظوں کے ہمراہ کوئٹہ سے نجی گاڑی کے ذریعے خاران جا رہے تھے کہ نوشکی روڈ سے اچانک لاپتہ ہو گئے اور خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ انہیں مسلح شرپسندوں نے مبینہ طور پر اغواء کر لیا ہے تاہم ایک دن گزرنے کے باوجود ان کا کوئی سراغ نہیں لگایا جا سکا حکومت کی جانب سے ان بحفاظت بازیابی کے لئے کوششیں جاری ہیں دوسری جانب ڈیرہ بگٹی کیپال کے علاقے سے اغواء ہونے والے سوئی کے دو ریاستی کرکٹر ذاکر بگٹی اور داون بگٹی کا بھی تاحال رہائی ممکن نہ ہو سکی۔

نوشکی: سیکورٹی خدشات کے پیش نظر دکانیں بند کرا دی گئیں

نوشکی (نامہ نگار) سیکورٹی خدشات کے پیش نظر فورسز کے اہلکاروں نے دوپہر ایک بجے کے قریب دکانیں مارکیٹیں اور کاروباری مراکز بند کرا دیئے۔ دکانیں بند ہونے کی وجہ سے دیہی علاقوں کے باشندوں اور دکان داروں نے گھروں کا رخ کر لیا ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کے مطابق فائرنگ اور تخریب کی وجہ سے سیکورٹی خدشات کے پیش نظر دکانیں بند کرائی گئیں

چمن: فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 ڈاکو گرفتار، مسروقہ موٹر سائیکل برآمد

ژڑہ بند پولیس کی بروقت کارروائی، گرفتار ڈاکوؤں سے ایک پسٹل بھی برآمد، مزید تفتیش جاری

چمن (خ ن) ژڑہ بند پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے کے بعد دو مبینہ ڈاکوؤں کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے شہری سے چھینی گئی موٹر سائیکل اور ایک پسٹل برآمد کر لیا گیا جبکہ ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس کے مطابق ایس پی چمن کی خصوصی ہدایات پر ژڑہ بند پولیس چوکی کے انچارج انسپکٹر محمد حنیفیا کی سربراہی میں پولیس فورس چمن کوئٹہ قومی شاہراہ اور گرد و نواح میں امن و امان کے قیام کے لئے 24 گھنٹے گشت اور سنیپ چیکنگ کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ پولیس کو اطلاع ملی کہ ژڑہ بند کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر ایک شہری سے موٹر سائیکل چھین لی ہے۔

جھل مگسی، موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی

گنداواہ (این این آئی) جھل مگسی کے علاقے جھنگ روڈ پر پولیس تھانہ سٹی جھل مگسی کی حدود میں نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے غلام مصطفیٰ نامی شخص کو شدید زخمی کر دیا، جسے فوری طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر اسپتال گنداواہ منتقل کیا گیا، جہاں اسے طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔

منشیات فروشی، موٹر سائیکل چھیننے، غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے پانچ افراد گرفتار

ایک رائفل، ایک میگزین اور 25 راؤنڈ، بغیر لائسنس پسٹل، 50 کلو چرس اور مسروقہ موٹر سائیکل برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس نے منشیات فروشوں، موٹر سائیکل چھیننے والے، ملزمان اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 5 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے اسلحہ، ایمونیشن، بھاری مقدار میں چرس اور مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر لی پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر تھانہ شہید ڈی ایس پی بنیل کاکڑ کے عملے نے عالمو چوک پر چیکنگ کے دوران گاڑی سے ایک رائفل، ایک میگزین اور 25 راؤنڈ برآمد کر کے گاڑی قبضے میں لیکر عبدالجبار کو گرفتار کر لیا۔ اسی طرح ایئرپورٹ پولیس نے نامزد ملزمان سرور خان اور روزی خان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بغیر لائسنس کے پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کر لیا۔

سریاب روڈ گرین ٹاؤن میں ڈائریکٹر زراعت سمیت دو افراد جاں بحق

غلام سرور گھر کے باہر دالو مین سے بات کر رہے تھے کہ دو افراد نے حملہ کر دیا، ایک حملہ آور انکی فائرنگ سے ہلاک ہوا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ گرین ٹاؤن میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ڈائریکٹر زراعت سمیت دو افراد جاں بحق ہو گئے پولیس کے مطابق سریاب روڈ گرین ٹاؤن میں ڈائریکٹر زراعت غلام سرور صبح کی نیج گھر سے باہر دالو مین سے بات کر رہے تھے کہ مسلح افراد نے ان پر حملہ کر دیا، ڈائریکٹر نے اپنی پستول سے فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک حملہ آور بادل خان جاں بحق ہو گیا حملہ آوروں نے ڈائریکٹر سے پسٹل چھین کر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں ڈائریکٹر زراعت غلام سرور بھی موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئی۔ سریاب پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ کے حوالے کر دیا۔

شوہر جان سے مارنے کی دھمکیاں دیتا ہے، پولیس تحفظ فراہم کرے، چار بچوں کی ماں کی اپیل

شوہر اور ساس کی بدسلوکی کا سلسلہ جاری ہے، گولی مارنے کی کوشش کی تاہم میں بچوں سمیت گھر سے نکلنے میں کامیاب ہوئی، شازیہ

اوستہ محمد (نامہ نگار) چار بچوں کی ماں نے شوہر کے مبینہ تشدد، بدسلوکی اور جان سے مارنے کی دھمکیوں سے تنگ آ کر اپنی اور بچوں کی جان کے تحفظ کے لیے پولیس سے مدد کی اپیل کر دی۔ مسماۃ شازیہ اپنے چار کمسن بچوں کے ہمراہ پریس کلب پہنچی اور صحافیوں کو بتایا کہ اس کے شوہر سلمان اور ساس کی جانب سے مبینہ تشدد اور بدسلوکی کا سلسلہ جاری ہے۔ اس کے بقول آج بھی اسے مبینہ طور پر پستول سے گولی مارنے کی کوشش کی گئی، تاہم وہ بچوں سمیت گھر سے نکلنے میں کامیاب ہوئی۔ خاتون کا کہنا تھا کہ شوہر اور ساس اس کے خلاف مبینہ طور پر بے بنیاد الزامات عائد کر کے پولیس میں رپورٹس درج کرا رہے ہیں۔ اس نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ دو سال کے دوران شوہر کی جانب سے اسے چار مرتبہ طلاق دی جا چکی ہے۔ خاتون نے شوہر پر بعض دیگر سنگین الزامات بھی عائد کیے اور پولیس حکام سے مطالبہ کیا کہ واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کر کے اسے اور اس کے بچوں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

مستونگ، مسلح افراد نجی بینک میں لوٹ مار، سی سی ٹی وی کیمروں کو ناکارہ بنا کر فرار ہو گئے

کوئٹہ (آن لائن) مستونگ میں مسلح افراد دن دیہاڑے نجی بینک سے لاکھوں روپے لوٹ کر اور سی سی ٹی وی کیمروں کو فائرنگ کر کے ناکارہ بنا کر فرار ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ روز درجنوں مسلح افراد اسلحہ کے زور پر نجی بینک میں داخل ہوئے کئے اور وہاں پر موجود لوگوں کی موجودگی میں انہیں یرغمال بنا کر بینک سے لاکھوں روپے کی نقدی لوٹ کر جاتے ہوئے بازار میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کو فائرنگ سے ناکارہ بنا کر فرار ہو گئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 22 SEP 2026 Page No. 25

بھاگ شہر میں بنیادی سہولیات کا فقدان، حکام بالا سے نوٹس لینے کا مطالبہ

بھاگ (نامہ نگار) بھاگ شہر میں مسائل کے انبار، بنیادی سہولیات کا فقدان، خستہ حال سڑکیں جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر سے مکین پریشان، متعلقہ حکام صورتحال پر خاموش۔ تفصیلات کے مطابق بھاگ بازار کے مکین اس دور جدید میں بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں علاقے میں صفائی کی صورتحال ناگفتہ بہ ہے جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے شدید تعفن پھیل رہا ہے اور امراض پھیلنے کا بھی خطرہ ہے علاقے میں نکاسی آب کا نظام بھی درہم برہم ہے نالیوں میں پانی جمع ہوجانے کی وجہ سے گندا پانی سڑک بازار میں بہتا رہتا ہے دوسری جانب بازار میں اسٹریٹ لائٹس کا بھی فقدان ہے جس کی وجہ سے گلی کے بند ہوتے ہی اندھیرا چھا جاتا ہے بھاگ بازار میں سڑکیں بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں شہریوں نے شکایت کی بار بار آگاہی کے باوجود متعلقہ حکام کے عدم توجہی کے باعث علاقہ کھنڈرات کا منظر پیش کررہا ہے بھاگ کی تاجر برادری نے مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور بھاگ بازار میں اسٹریٹ لائٹس ودیگر مسائل کے حل کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

QUDRAT QUETTA

صحبت پور شہر میں نکاسی آب کا نظام درہم برہم، میونسپل کمیٹی عملہ غائب

جا بجا کچرے کے ڈھیر، گندا پانی سڑکوں پر بہنے سے عوام کو آمدورفت میں مشکلات

صحبت پور (یو این اے) صحبت شہر گندگی کے حوالے۔ نکاسی آب کا نظام ناکارہ بنا دیا گیا ہے گٹر کا پانی گھروں اور گلیوں میں جمع۔ میونسپل کمیٹی صفائی ستھرائی سے بے خبر نیند۔ ایڈمنسٹریٹر بھی جائے تعیناتی سے غائب صحبت پور کے سیاسی وسماجی حلقوں نے دہائی اور

بقیہ 24 صفحہ 5 پر

اپنی نمائندہ قیادت کا انتخاب ایک حوصلہ افزا پیش رفت ہے۔ وکلا معاشرے کا ایک باشعور طبقہ ہیں جو آئین، قانون، انصاف اور شہری حقوق کے تحفظ کے لیے اہم کردار ادا کرتے ہیں اس لیے نوجوان وکلا کی منظم اور متحرک قیادت مستقبل میں بھی مثبت اثرات مرتب کرسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عاشر مندوخیل، اسرار بنگ اور نومنتخب کابینہ کو ایک نئے اعتماد کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں سنبھالنی ہیں

MEEZAN QUETTA

محکمہ تعلیم کا انتظامی بحران شدید تر ہو چکا ہے

ملازمین میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے، سینئر ایجوکیشنل سٹاف ایسوسی ایشن

کوئٹہ (اے این این) سینئر ایجوکیشنل سٹاف ایسوسی ایشن (سیسا) کے ضلع کوئٹہ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ محکمہ تعلیم کا انتظامی بحران شدید تر ہو چکا ہے اور ملازمین میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔۔ محکمہ سکول ایجوکیشن بلوچستان میں اختیار کی مرکزیت سے ادارہ جاتی تباہی کی راہ ہموار ہو رہی ہے۔۔ پورے محکمے کے ہزاروں ملازمین کے تمام تر اختیارات چند ہاتھوں میں مرتکز ہونے سے مسائل بڑھ رہے ہیں۔۔ پی ایس ڈی پی، پوسٹوں کی فنڈنگ، ایس این ای، کتابوں کی ایلانڈ، ٹرانسفر پوسٹنگ سے معمولی انتظامی معاملات تک سب سیکرٹریٹ کی منظوری کے محتاج ہیں۔۔ سینئر ایجوکیشنل سٹاف ایسوسی ایشن ضلع کوئٹہ کے پریس ریلیز میں تحریر کیا گیا ہے کہ بلوچستان کا محکمہ تعلیم اس وقت ایک سنگین انتظامی بحران سے دوچار ہے۔ بنیادی سوال یہ ہے کہ جب دنیا بھر میں موثر گورننس کے لیے اختیارات نچلی سطح تک منتقل کیے جاتے ہیں تاکہ ملازمین، افسران اور عوام کے مسائل ان کے قریب حل ہوں، تو بلوچستان میں اس کے برعکس اختیارات مسلسل مرکز میں کیوں سمیٹے جا رہے ہیں؟ ان خیالات کا اظہار محکمہ تعلیم کے آفیسران نے کسی اخبار سے غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج صورتحال یہ ہے کہ P S D PS N E، پوسٹوں کی فنڈنگ، کتابوں کی ایلانڈ، ٹرانسفر پوسٹنگ حتیٰ کہ معمولی انتظامی معاملات بھی سیکرٹریٹ کی منظوری کے محتاج ہیں۔ نتیجتاً ڈائریکٹوریٹ، ڈویژنل ڈائریکٹوریٹس اور ضلعی تعلیمی افسران عملی طور پر اپنے اختیارات سے محروم ہوتے جا رہے ہیں۔ ماضی میں زمینی حقائق، اسکولوں، ہیڈ ٹیچرز اور ضلعی افسران کی ضروریات کی بنیاد پر منصوبہ بندی ڈائریکٹوریٹ سے ہوتی اور سیکرٹریٹ اسے پالیسی کی شکل دیتا تھا۔ آج یہ شکایات ہیں کہ پلاننگ بھی مرکز میں، پالیسی بھی مرکز میں اور عملدرآمد بھی مرکز سے ہو رہا ہے، جبکہ زمینی سطح کے متعلقہ افسران اور ادارے فیصلہ سازی میں موثر طور پر شامل نہیں۔

دیہی علاقوں میں بنیادی سہولیات کی کمی کے باعث عوام کو مشکلات کا سامنا

مقامی عمائدین اپنی مدد آپ کے تحت محروم عوام کو سہولیات فراہم کرنے کی کوششیں کررہے ہیں

ڈیرہ اللہ یار (اے این این) بلوچستان کے دیہی علاقوں میں بنیادی سہولیات کی کمی کے باعث عوام کو مشکلات کا سامنا ہے، تاہم مقامی عمائدین اپنی مدد آپ کے تحت محروم عوام کو سہولیات فراہم کرنے کی کوششیں کررہے ہیں۔ تحصیل گنداواہ کے گاؤں محمد اسماعیل خان کھوسہ میں ایل پی آر ایل کے زیر اہتمام مفت طبی کیمپ لگایا گیا، جہاں غریب اور مستحق افراد کی آنکھوں کا مفت معائنہ اور علاج کیا گیا، جبکہ مزید علاج کے لیے ضرورت مند مریضوں کو کمپنی ہسپتال لے جانے کا انتظام بھی کیا گیا۔ اس موقع پر شہریوں نے مفت طبی کیمپ کو غریب عوام کے لیے امید کی کرن قرار دیتے ہوئے کہا کہ دور دراز علاقوں میں ایسے اقدامات انتہائی اہم ہیں۔ منتظمین کے مطابق ضلع صحبت پور کے عوام کو صحت کی سہولیات فراہم کرنا ان کی ترجیح ہے، جبکہ علاقے میں تعلیم کے فروغ کے لیے بی سی ایف اسکول کے قیام کی کوششیں بھی جاری ہیں۔ مقامی عمائدین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ عوام کی مشکلات کم ہوسکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 22 SEP 2026 Page No. 26

دہشت گردی کے خلاف جنگ۔۔۔ریاستی عزم کے ساتھ جامع حکمتِ عملی کی ضرورت

بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات ایک مرتبہ پھر یاد دلاتے ہیں کہ پاکستان کو درپیش سیکیورٹی چیلنج محض کسی ایک صوبے، علاقے یا شاہراہ تک محدود نہیں بلکہ اس کا مقابلہ مسلسل، مربوط اور ہمہ جہت حکمتِ عملی سے کرنا ہوگا۔ قلات کے قریب قومی شاہراہ این-25 پر سیکیورٹی فورسز کی کارروائی اور ضلع ہنگو میں ہونے والا شدید مقابلہ اسی جدوجہد کی تازہ مثالیں ہیں۔ ان واقعات میں جہاں دہشت گردی کی کوششیں ناکام بنائی گئیں، وہیں دو افسروں سمیت چھ اہلکاروں کی جانوں کا ضیاع اس خطرے کی سنگینی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 18 اور 19 ستمبر کی درمیانی شب قلات کے قریب چمن کراچی قومی شاہراہ این-25 پر مسلح افراد نے شہریوں کی آزادانہ آمدورفت میں خلل ڈالنے اور اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری اور گاڑیاں چھیننے کے لیے ناکہ قائم کیا۔ سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں پانچ دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ 23 مغوی افراد کو بحفاظت بازیاب کرایا گیا۔ حکام کے مطابق کارروائی کے بعد چھ ٹرک، تین بسیں، دو گاڑیاں اور اسلحہ و دھماکا خیز مواد بھی برآمد کیا گیا۔ اس واقعے کی اہمیت صرف پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت یا مغویوں کی بازیابی تک محدود نہیں۔ این-25 بلوچستان کی اہم ترین شاہراہوں میں سے ایک ہے جو صوبے کے مختلف حصوں کو ملک کے دیگر تجارتی مراکز سے جوڑتی ہے۔ ایسی شاہراہوں پر خوف پیدا کرنا دراصل شہری زندگی، تجارت، روزگار اور بین الصوبائی آمدورفت کو متاثر کرنے کی کوشش ہے۔ اس لیے قومی شاہراہوں کا تحفظ محض سیکیورٹی معاملہ نہیں بلکہ بلوچستان کی معاشی سرگرمی اور عام شہریوں کے اعتماد سے بھی براہِ راست متعلق ہے۔ اسی دوران خاران میں ایک مسافر گاڑی کو دیسی ساختہ بم سے نشانہ بنانے کا واقعہ بھی سامنے آیا۔ زخمی مزدوروں کی تعداد کے بارے میں رپورٹس میں معمولی اختلاف ہے: ریڈیو پاکستان نے کم از کم نو مزدور زخمی ہونے کی اطلاع دی جبکہ بعض دیگر ذرائع نے تعداد دس بتائی۔ یہ واقعہ خصوصاً تشویش ناک ہے کیونکہ مزدور اور عام مسافر کسی بھی سیاسی یا مسلح تنازعے میں فریق نہیں ہوتے۔ شہریوں، محنت کشوں اور مسافر گاڑیوں کو نشانہ بنانا معاشرے میں خوف پیدا کرنے کے ساتھ مقامی معیشت اور روزگار کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔ دوسری طرف خیبر پختونخوا کے ضلع ہنگو میں سیکیورٹی فورسز کے قافلے پر حملے کے بعد ہونے والے مقابلے میں آٹھ مسلح افراد ہلاک ہوئے۔ آئی ایس پی آر نے انہیں ''فتنہ الخوارج'' سے وابستہ اور بھارتی سرپرستی میں سرگرم قرار دیا ہے۔ اسی کارروائی میں کیپٹن ابوذر فاروق، لیفٹیننٹ شیراز بابر اور چار دیگر اہلکار جان سے گئے۔ سرکاری تفصیلات کے مطابق کیپٹن ابوذر فاروق کی عمر 23 جبکہ لیفٹیننٹ شیراز بابر کی عمر 22 سال تھی۔ ان نوجوان افسروں اور اہلکاروں کی قربانی اس حقیقت کو نمایاں کرتی ہے کہ انسداد دہشت گردی کی جنگ کی سب سے بھاری قیمت وہ خاندان ادا کرتے ہیں جن کے افراد اپنی جانیں خطرے میں ڈال کر ملک اور شہریوں کے تحفظ کی ذمہ داری نبھاتے ہیں۔ صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے ہنگو کارروائی کے بعد سیکیورٹی اہلکاروں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ وزیراعظم نے قلات میں 23 مغویوں کی بازیابی اور پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت پر بھی فورسز کی بروقت کارروائی کو سراہا اور کہا کہ ''عزم استحکام'' کے تحت انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ تاہم دہشت گردی کا مقابلہ صرف کامیاب فوجی کارروائیوں سے مکمل نہیں ہوتا۔ فوری خطرے کو ختم کرنے کے لیے سیکیورٹی آپریشن ناگزیر ہو سکتے ہیں، لیکن دیرپا امن کے لیے انٹیلی جنس تعاون، پولیس اور سول قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد، سرحدی نگرانی، دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام اور مقامی آبادی کے اعتماد کو یکساں اہمیت دینا ہوگی۔ خصوصاً بلوچستان میں بڑی شاہراہوں اور دور افتادہ علاقوں میں پولیس، لیویز اور دیگر اداروں کی صلاحیت میں اضافہ ضروری ہے تاکہ معمول کی سیکیورٹی صرف فوجی کارروائیوں پر منحصر نہ رہے۔ اس کے ساتھ ریاست کے لیے ضروری ہے کہ ہر حملے کی آزادانہ اور مؤثر تحقیقات ہوں، سہولت کاروں اور مالی معاونت کے نیٹ ورک تک پہنچا جائے اور گرفتار ملزمان کے خلاف قانون کے مطابق شفاف عدالتی کارروائی کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 8

Dated: 22 SEP 2026 Page No. 27

Water crisis

The growing water crisis in Quetta has reached a critical threshold, laying bare the profound gap between the city's expanding needs and the municipal infrastructure meant to sustain it. A recent high-level review chaired by Commissioner Quetta Division Zeeshan Lashari painted a stark picture of the Water and Sanitation Authority's (WASA) operational and financial paralysis. While the provincial capital demands roughly 60 million gallons of water daily to sustain its population, WASA manages to deliver a mere 31 million gallons. This massive deficit leaves nearly half the city dependent on alternative sources, transforming access to a basic human right into an everyday battle for survival.

At the core of this supply failure lies severe infrastructure neglect, fueled by chronic underfunding. Of the 544 public tube wells scattered across the Chiltan and Zarghoon zones, nearly a third 167 units sit entirely idle simply because the agency lacks the money for routine maintenance and repairs. Instead of serving as a robust public utility, WASA finds itself bogged down by a severe budget deficit. With annual expenditures exceeding Rs 4.064 billion against a budget allocation of Rs 3.705 billion, the authority struggles to cover basic liabilities like electricity bills, maintenance, and employee salaries. Meanwhile, revenue generation remains drastically inadequate; 97,000 registered domestic and commercial consumers yield only around Rs 240 million annually, leaving the agency trapped in a perpetual cycle of fiscal insolvency.

This institutional shortfall has triggered an unchecked surge in unregulated private extraction. Today, Quetta is pierced by nearly 1,400 commercial and 998 agricultural tube wells, the vast majority of which operate without registration or oversight. Unregulated commercial entities routinely step in to profit from the public utility's deficit, accelerating the depletion of the valley's precious underground aquifers while exposing residents to exorbitant costs. The impact of this mismanagement is felt acutely in neighborhoods like Sariab, where the closure of the Dasht Well Field has completely cut off supply, throwing entire communities into distress.

Administrative directives to optimize resources and fix non-functional tube wells are a step in the right direction, but superficial fixes will not solve a structural breakdown. Resolving Quetta's water emergency requires decisive political will to overhaul WASA's financial model, clamp down on illegal groundwater exploitation, and immediately inject funds to restore dead infrastructure.

Without urgent, systemic reform, the capital will remain tethered to an unsustainable private tanker economy, leaving its citizens to pay the price for bureaucratic inertia.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan News Quetta

Bullet No. 6 Dated: 22 SEP 2026 Page No. 28

نئے صوبوں کا قیام: وقت کی ضرورت یا سیاسی ضرورت؟*

تحریر: حمزہ بلوچ

پاکستان میں نئے صوبوں کی تشکیل کا معاشی و انتظامی پہلو طویل عرصے سے زیر بحث رہا ہے، لیکن بدقسمتی سے اس اہم ترین قومی معاملے کو ہمیشہ انتظامی اصلاحات کے بجائے سیاسی تسلسل یا دباؤ کو متوجہ کرنے کے آلے کے طور پر دیکھا گیا۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم جذباتی اور سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر پاکستان کی موجودہ جغرافیائی و انتظامی حدود کا ازسرنو جائزہ لیں تاکہ طرزِ حکومت کو عوام کے لیے آسان، شفاف اور مؤثر بنایا جا سکے۔ اگر ہم بلوچستان کی تاریخی مثال لیں تو بلوچستان کا موجودہ انتظامی نقشہ اور تاریخ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ محض ایک بڑا جغرافیائی رقبہ کسی خطے کی ترقی کی ضمانت نہیں بن سکتا۔ 1970 میں ون یونٹ کے خاتمے کے بعد بلوچستان کو باقاعدہ ایک مکمل صوبے کا درجہ ملا۔ یہ پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے جو ملک کے کل جغرافیائی رقبے کا تقریباً 44 فیصد (3,47,190 مربع کلومیٹر) بنتا ہے، لیکن اس کی آبادی ملک کی کل آبادی کا بمشکل 6 سے 7 فیصد ہے (2023) کی مردم شماری کے مطابق بلوچستان کی آبادی تقریباً 1.48 کروڑ ہے۔ وسعت اور فاصلوں کا عالم یہ ہے کہ کوئٹہ میں بیٹھا ہوا وزیراعلیٰ یا چیف سیکرٹری گوادر جو 700 کلومیٹر دور ہے یا ژوب کے دوردراز اضلاع کے مسائل کو اس طرح محسوس نہیں کر سکتا جیسے کرنے کا حق ہے۔ انتظامی فاصلے، مواصلاتی دشواریاں اور وسائل کی غیر مساوی تقسیم اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ رقبے کے اعتبار سے اتنے بڑے صوبے کو ایک ہی مرکز سے چلانا نہ صرف مشکل ہے بلکہ عوام کی محرومی کا بنیادی سبب بھی ہے۔ اگر بلوچستان کو مختلف انتظامی صوبوں یا زونز (مثلاً جنوبی بلوچستان، شمالی بلوچستان یا مکران ریجن) میں تقسیم کر کے مقامی بااختیار حکومتیں قائم کی جائیں تو نہ صرف گورننس کا معیار بہتر ہوگا بلکہ دیرینہ پسماندگی کا خاتمہ بھی ممکن ہو سکے گا۔ یہی صورتحال ملک کے دیگر صوبوں میں بھی دکھائی دیتی ہے۔ صوبہ پنجاب، جہاں کی آبادی 2023 کی مردم شماری کے مطابق 12.7 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے، ملک کی کل آبادی کا نصف سے زیادہ حصہ سموئے ہوئے ہے۔ لاہور میں بیٹھا انتظامی ڈھانچہ راجن پور، رحیم یار خان یا میانوالی کے دیہی علاقوں کے مسائل حل کرنے سے قاصر ہے۔ جنوبی پنجاب کی محرومیاں اب کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں، جہاں کے عوام بنیادی صحت، تعلیم اور روزگار کے لیے سوئزر لینڈ جیسے لاہور کا رخ کرنے پر مجبور ہیں۔ اسی طرح سندھ کی صورتحال بھی مختلف نہیں ہے، جہاں کراچی جیسے 2 کروڑ سے زائد آبادی والے عالمی میٹروپولیٹن شہر کو محض ایک صوبائی دارالحکومت کی طرز پر چلایا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے انفراسٹرکچر، صفائی، پانی اور قانون و انصاف کی صورتحال ابتر ہو چکی ہے۔ اندرونِ سندھ اور کراچی کی معاشی و ثقافتی ساخت مختلف ہے، جس کی بنیاد پر انتظامی صوبوں کا قیام ناگزیر نظر آتا ہے۔ خیبر پختونخوا میں فاٹا کے ضم ہونے کے بعد رقبہ اور مسائل دونوں بڑھے ہیں، اور ہزارہ ڈویژن کی جانب سے علیحدہ صوبے کا مطالبہ ایک طویل عرصے سے سڑکوں پر موجود ہے۔ نئے صوبے بنانے کے فوائد اور حقائق درج ذیل اہم نکات سے سمجھے جا سکتے ہیں۔

عوامی رسائی اور آسان گورننس: نئے اور چھوٹے صوبوں کے قیام سے انتظامی دارالحکومت عوام کی پہنچ میں آ جاتے ہیں، جس سے نوکر شاہی (Bureaucracy) کے رویوں میں بہتری آتی ہے اور عوامی مسائل موقع پر حل ہوتے ہیں۔ وسائل کی مساوی تقسیم: جب بجٹ کو چھوٹے صوبوں کی بنیاد پر تقسیم کیا جائے گا تو ترقیاتی فنڈز محض چند بڑے شہروں تک محدود رہنے کے بجائے پسماندہ اضلاع تک بلاتفریق پہنچیں گے۔ مقامی قیادت اور روزگار: چھوٹے انتظامی یونٹس سے مقامی سطح پر نئی سیاسی قیادت ابھرتی ہے اور صوبائی وزارتوں، سیکرٹریٹس اور محکموں کے قیام سے مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے ہزاروں نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ قانون و انصاف کی فراہمی: پولیسنگ اور عدالتی نظام کا چھوٹا ہونا جرائم پر کنٹرول کو آسان بناتا ہے، جس سے امن و امان کی صورتحال میں واضح بہتری آتی ہے۔ عالمی حقائق پر نظر ڈالی جائے تو پاکستان دنیا کا واحد اتنا بڑا ملک ہے جہاں صرف 4 مرکزی صوبے ہیں۔ ترکیہ کی آبادی 8.5 کروڑ ہے اور وہاں 81 صوبے ہیں؛ ایران کی آبادی 8.8 کروڑ ہے اور وہاں 31 استان (صوبے) ہیں؛ جبکہ بھارت میں 28 ریاستیں اور 8 یونین ٹیریٹریز موجود ہیں۔ پاکستان کو اگر ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے تو تعصب اور لسانی تحفظات کو بالائے طاق رکھ کر محض انتظامی بنیادوں پر 10 سے 12 نئے صوبے بنانے کا قومی فیصلہ کرنا ہوگا۔ یہی اقدام ہمارے پسماندہ عوام کی محرومیاں دور کرنے اور وفاق کو مضبوط بنانے کا واحد پائیدار طریقہ ہے